بسم اللہ الرحمن الرحیم
فون نمبر ۹۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ؕ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
ٹیلیگرافک ایڈریس ۔ رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
یوم ہفتہ
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۲۲/۵۷	۲۲ جمادی الاول ۱۳۸۸ھ ۷ ظہور ۱۳۴۷ ہش ۷ اگست ۱۹۶۸ء	نمبر ۱۸۵

۱۷۱ اخبار احمدیہ

ــ ٥ ربوہ ۱۶ ظہور۔ کراچی سے مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے بذریعہ فون آج صبح یہ اطلاع دی ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کی عام طبیعت تو اللہ تعالے کے فضل سے اچھی ہے مگر صبح کے وقت بلڈ پریشر low ہو جاتا ہے
احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالے حضور کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے آمین

ــ ٥ حضرت سیدہ اُم متین صاحبہ مدظلہا العالی چند دنوں کے لئے تبدیلی آب و ہوا کی غرض سے ربوہ سے باہر تشریف لے گئی ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے بارے میں اطلاع

از مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ

کراچی کے سفر پر روانہ ہونے سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ میں اپنی علالت کے بارے میں تفصیل سے ذکر فرمایا تھا اور احباب جماعت کو خاص دعا کی تحریک کی تھی

حضور کو ایک لمبے عرصہ سے نقرس کی تکلیف ہے جس کے دورے متعدد بار ۱۹۵۳ء تک ہوتے رہے تھے ۱۹۵۳ء کے بعد ایک لمبا عرصہ وقفہ رہا۔ لیکن اچانک ۱۲ ہجرت ۱۳۴۷ ہش (۱۲ مئی ۱۹۶۸ء) کو دائیں ٹخنے میں نقرس کا شدید حملہ ہوا جس کی تکلیف قریباً دو ہفتہ رہی۔ دو دن تو درد کی اتنی شدت رہی کہ حضور ایک لمحہ کے لئے بھی رات کو نہ سو سکے۔ ڈاکٹروں کی تجویز کردہ دوائیں استعمال کی گئیں اور اللہ تعالے کے فضل سے یہ تکلیف دور ہو گئی۔

ماہ احسان (جون) کے شروع میں شدید گرمی کے دوران جب ایک دن ملاقاتوں کا سلسلہ لمبا ہو گیا اور حضور دفتر کے برآمدے میں دوستوں سے ملاقات فرماتے رہے تو لُو لگ جانے کی وجہ سے Heat Stroke کا اثر ہو گیا۔ یہ بیماری ایسی ہے کہ اگر ایک دفعہ اس کا حملہ ہو جائے تو پھر ذرا سی گرمی بھی شدید تکلیف کا باعث بن جاتی ہے اور بار بار عود کرتی ہے۔ احسان/جون کے وسط میں حضور گھوڑا گلی اور بوربن تشریف لے گئے۔ جب وفا (جولائی) کے شروع میں ایک عزیزہ کی شادی میں شمولیت کے لئے ربوہ تشریف لائے تو دوبارہ Heat Stroke کی تکلیف ہو گئی۔

انہی دنوں میں حضور نے محسوس کیا کہ پیشاب خلاف معمول بار بار اور کثرت سے آ رہا ہے۔ قارورے کا معائنہ کیا گیا تو معلوم ہوا کہ اس میں شکر آ رہی ہے۔ اسی دوران میں وزن بھی کم ہونا شروع ہو گیا چنانچہ قریباً دو ماہ میں حضور کا وزن ۱۹۲ پونڈ سے گر کر ۱۶۲ پاؤنڈ پر آ گیا۔ گویا تیس پاؤنڈ کم ہو گیا۔ اس کا ظاہری اثر واضح طور پر جسم پر کمزوری کی صورت میں نظر آنے لگا

اس فکر اور تشویش والی صورت حال کے پیش نظر یہ فیصلہ کیا گیا کہ کسی ماہر ڈاکٹر سے باقاعدہ معائنہ کروا کے مشورہ لیا جائے۔ چنانچہ کراچی تشریف لانے پر یہاں کے مشہور فزیشن ڈاکٹر شوکت سید صاحب کو طبی مشورہ کے لئے بلوایا گیا۔ انہوں نے حضور کا تفصیلی معائنہ کیا۔ دل کا الیکٹرو کارڈیوگرام بھی لیا اور ان کی ہدایت کے ماتحت اور نگرانی میں خون۔ پیشاب اور پاخانہ کا تفصیلی معائنہ کروایا گیا۔

اس معائنہ کے نتیجہ میں معلوم ہوا کہ الحمدللہ دل کی حالت بالکل ٹھیک ہے۔ پھیپھڑے بالکل صاف ہیں اور دیگر اعضائے رئیسہ میں بھی کوئی بیماری یا نقص نہیں البتہ خون میں یورک ایسڈ کی کچھ زیادتی ہے۔ اور نقرس کے حملہ سے بچنے کے لئے اس کی طرف فوری توجہ کرنا ضروری ہے۔ نیز پیٹ میں Giardia قسم کے کیڑے بھی پائے جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں خون میں شکر مقررہ حد سے زیادہ ہے۔ جو پیشاب میں بھی خارج ہو رہی ہے اور حضور کو ذیابیطس (Diabetes Melitus) کی تکلیف لاحق ہو گئی ہے۔

دوستوں کی اطلاع کے لئے معائنہ کا تفصیلی نتیجہ درج ذیل ہے۔

Blood Urea	24 mg %
Serum Uric Acid	6.6 mg %
Serum Creatinine	2.6 mg %
Serum cholesterol	213 mg %
Serum triglycerides	168.2 mg %
Urine - Sugar	2.5 % (Fasting)

مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف نے ان عوارض کے لئے مناسب ادویہ تجویز کی ہیں نیز ہدایت کی ہے کہ غذا کا خاص خیال رکھا جائے۔ اور غذا ایک خاص ضابطہ کے تحت مقررہ مقدار میں اوقات کی خاص پابندی کے ساتھ استعمال کی جائے۔

آئندہ ہر چار دن کے بعد خون کی شکر کا معائنہ کیا جائے گا جس سے جائزہ ہوتا رہے گا کہ شکر کی مقدار اپنی حد کے اندر آ گئی ہے یا نہیں؟ ان جائزوں کا سلسلہ کم از کم دو ہفتے جاری رہے گا۔

دوست جانتے ہیں کہ ذیابیطس کی بیماری کبھی مستقل صورت اختیار کر جاتی ہے اور اگر خاص ضبط اور پابندی نہ کی جائے تو اس کے بڑھ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ جس سے بعض دفعہ دوسرے اعضاء بھی متاثر ہو جاتے ہیں۔

حضور کے کندھوں پر جو بار ہے۔ وہ کوئی معمولی بار نہیں۔ آپ کا کام دن رات کی مسلسل محنت۔ توجہ اور قربانی چاہتا ہے۔ اور ہم سب کا مشاہدہ ہے کہ کس طرح حضور ہمہ وقت اپنے مفوضہ فرائض بجالانے میں مشغول ہیں۔ اور ہر وقت اسلام کی خدمت۔ سلسلہ کے کاموں اور احباب جماعت کی خدمت میں لگے رہتے ہیں ان کے ہر دکھ اور درد میں شریک اور ان کی ضروریات کو پورا کرنے میں کوشاں رہتے ہیں

لہٰذا ہم سب کا فرض ہے کہ ہم اللہ تعالےٰ کے حضور دردِ دل سے دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ محض اپنے فضل و احسان سے حضور کو جلد شفاء عطا فرمائے۔ ایسی کہ بیماری کا نام و نشان نہ رہے۔ ہمیں تدبیر کرنے کا حکم ہے اور اس حکم کی تعمیل میں ہر ممکن تدبیر کی جا رہی ہے لیکن ہمارا ایمان و یقین ہے کہ شفا اللہ تعالےٰ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ اور یہی حضور ہماری عاجزانہ دعا ہے کہ وہ محض اپنے فضل اور مہربانی سے حضور کو ہر قسم کی بیماریوں اور آفات سے محفوظ رکھے۔ آمین

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُكَ اِشْفِ اِمَامَنَا شِفَاءً كَامِلًا عَاجِلًا لَا يُغَادِرُ سَقَمًا۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۷ ظہور ۱۳۴۷ ہش

اللہ تعالیٰ سے محبّت کس طرح پیدا ہوتی ہے

معرفت الٰہیہ کے حصول کے لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پہلا وسیلہ ایمان باللہ کو قرار دیا ہے۔ جیسا کہ ہم نے گزشتہ اشاعت میں وضاحت کی ہے کہ بظاہر تو ایمان باللہ معمولی بات نظر آتی ہے، ہر کوئی یہ کہنے کو تیار ہے کہ میں اللہ پر ایمان رکھتا ہوں مگر جیسا کہ ایمان ہونا چاہیئے وہ بہت کم لوگوں کو نصیب ہوتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کے وجود پر کما حقہ ایمان پیدا ہو جائے تو باقی مرحلات جو معرفت الٰہیہ کے لئے ضروری ہیں آسانی سے حاصل ہو جاتے ہیں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بارہا اس امر کو بیان فرمایا ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ پر کامل ایمان پیدا ہو جائے تو انسان گناہ سے چھٹکارا پا لیتا ہے۔ کیونکہ جب اللہ تعالیٰ پر ایمان ہو جائے تو انسان سے گناہ کے راستوں پر چلنا مشکل ہو جاتا ہے۔ آپ نے فرمایا ہے کہ انسان کو اگر معلوم ہو جائے کہ فلاں سوراخ میں سانپ ہے یا فلاں پیالہ میں شہد نہیں بلکہ زہر ہے تو وہ کبھی نہ تو اس سوراخ میں ہاتھ ڈالنے کی جرأت کرتا ہے اور نہ وہ کبھی زہر کو پیتا ہے۔

آپ نے دیکھا ہے کہ ننھا بچہ آگ کا خوبصورت شعلہ دیکھ کر اس کی طرف لپکتا ہے اور چاہتا ہے کہ اس کو پکڑے کیونکہ وہ ابھی نہیں جانتا کہ آگ جلاتی ہے لیکن اس کی ماں جانتی ہے۔ وہ جھٹ بچہ کا ہاتھ پکڑ لیتی ہے۔ دونوں کی ذہنیت میں فرق ہے۔ ماں نے تجربہ سے سیکھا ہوا ہے کہ شعلہ جلا دیتا ہے۔ مگر ابھی بچہ کو اس کا تجربہ نہیں ہوا۔ اور جب تک تجربہ یا مشاہدہ اس کے ذہن میں جاگزین نہیں ہوگا۔ وہ یہ غلطی کرتا چلا جائے گا۔ چنانچہ ماں کی راہ نمائی سے وہ جلد جان لیتا ہے کہ شعلہ جلا دیا کرتا ہے۔ میں ہاتھ نہیں ڈالنا چاہیئے۔ بعینہٖ اسی طرح وہ انسان جس کو اللہ تعالیٰ پر مکمل ایمان ہو جاتا ہے۔ وہ جان لیتا ہے کہ گناہ اس کے لئے کتنا خطرناک ہے۔ چنانچہ وہ گناہ میں ملوث ہونے سے کانپتا ہے۔ لیکن جس کو اللہ تعالیٰ پر ایمان نہیں ہوتا، وہ گناہ کی تباہ کاری سے ناواقف ہوتا ہے۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ ایمان باللہ معرفت الٰہیہ کے حصول کے لئے سب سے پہلا مرحلہ ہے۔

دوسرا وسیلہ خدا تعالیٰ کے حسن و جمال کے احساس کا ہے۔ جب انسان کو اللہ تعالیٰ پر کامل ایمان ہو جاتا ہے۔ تو اس کی فطرت کا تقاضہ ہوتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کو جانے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کا حسن و جمال اس کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ جیسا کہ مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے:۔

"حسن و احسان ایک ایسی چیز ہے جو بالطبع دل کی طرف کھینچا جاتا ہے۔ اور اس کے مشاہدہ سے طبعاً محبت پیدا ہوتی ہے۔" (اسلامی اصول کی فلاسفی)

حسن یہ ہے کہ کسی چیز میں ایک کمال نظر آئے جو اس کو دوسری چیزوں سے ممیز کرتا ہو۔ مثلاً آپ کے سامنے سیبوں کا ایک ٹوکرا رکھ دیا جائے۔ اور آپ سے کہا جائے کہ بتاؤ سب سے خوبصورت کونسا سیب ہے تو آپ جب کسی سیب کا انتخاب کریں گے تو اس وقت ۴۴

۴۴ اس کی صفات آپ کے سامنے ہوں گی جو دوسرے سیبوں سے اس کو ممتاز کرتی ہوں گی۔ مثلاً اس کا رنگ بہت شوخ اور صاف ہوگا، اس کی خوشبو اعلیٰ ہوگی وغیرہ وغیرہ۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کے حسن کو اللہ تعالیٰ کی صفات ہی سے محسوس کیا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"حسن باری تعالیٰ اس کی وحدانیت اور اس کی عظمت اور بزرگی اور صفات ہیں۔"

"یعنی خدا اپنی ذات اور صفات میں ایک ہے۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی ص۶۲)

الغرض معرفت الٰہیہ کے حصول کا دوسرا وسیلہ اللہ تعالیٰ کی صفات معلوم کرنا ہے۔ تاکہ اس کا حسن ہمارے دلوں کو اپنی طرف کھینچے اور ہم حقیقی معرفت کے ایوان میں داخل ہوں۔ جس طرح تاریک رات میں جنگل میں ایک چراغ کی روشنی پتہ دیتی ہے۔ کہ کوئی انسان موجود ہے۔ اور انسان جو اندھیرے میں جنگل میں بھٹک رہا ہو اس کی امیدیں جاگ اٹھتی ہیں۔ اسی طرح جب انسان اللہ تعالیٰ کے حسن سے آشنا ہوتا ہے۔ تو وہ گویا از سر نو زندہ ہو جاتا ہے اس کی امیدیں ابھر آتی ہیں اور جب وہ جان لیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ قادر مطلق ہے۔ وہ یگانہ ہے اور دیگر اعلیٰ صفات سے مزین ہے تو انسان کے دل میں اس کے لئے محبت پیدا ہو جاتی ہے۔ وہ اس کی تلاش میں لگ جاتا ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ پر خالی خولی ایمان اول تو پیدا ہی نہیں ہو سکتا۔ اگر کسی کو اس کا احساس ہو تو یقیناً وہ اللہ تعالیٰ کی اعلیٰ صفات کی طرف کھینچا جائے گا۔ کیونکہ کسی چیز پر ایمان کا نتیجہ یہی ہوتا ہے کہ انسان اس چیز کی صفات سے آشنا ہو جاتا ہے۔ اور اس کو چاہنے لگتا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ اناج ہماری بھوک کے لئے نہایت ضروری چیز ہے۔ مگر یہ اسی وقت ہم کو ضروری معلوم ہوتا ہے، جب ہم جانتے ہوں کہ واقعی اناج بھوک کو مٹا دیتا ہے۔ پھر ہم کوشش کرتے ہیں کہ اعلیٰ صفات والا اناج حاصل کریں۔ ہم مختلف قسم کے اناج کی صفات پر غور کرتے ہیں۔ اور جو ہمارے لئے زیادہ مفید ہوتا ہے۔ اور اس کے حاصل کرنے کے لئے کوشش کرتے ہیں۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے اپنی صفات اس لئے بیان فرمائی ہیں کہ انسان ان صفات سے متاثر ہو اور اس کو حسن و جمال خداوندی کی کشش پیدا ہو۔ گویا معرفت الٰہیہ کے حصول کے لئے ایمان باللہ کے بعد اس کی صفات پر غور کرنا ہے تاکہ اس کی محبت پیدا ہو۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

دین خیر خواہی اور خلوص کا نام ہے

عَنْ تَمِیْمِ بْنِ اَوْسِ الدَّارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلدِّیْنُ النَّصِیْحَۃُ قُلْنَا لِمَنْ؟ قَالَ لِلّٰہِ وَلِکِتَابِہٖ وَلِرَسُوْلِہٖ وَلِاَئِمَّۃِ الْمُسْلِمِیْنَ وَعَامَّتِہِمْ۔

(مسلم کتاب الایمان)

ترجمہ: حضرت تمیم داری ؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دین سراسر خیر خواہی اور خلوص کا نام ہے۔ ہم نے عرض کی کہ کس کی خیر خواہی؟ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی اور اس کی کتاب اور اس کے رسول کی اور مسلمانوں کے ائمہ اور عام مسلمانوں کی خیر خواہی اور ان سے خلوص کا تعلق رکھنا۔

قسط نمبر ۲

۱۷۲

غانا (مغربی افریقہ) میں تبلیغِ اسلام

- خاص تقاریب
- تقسیم لٹریچر
- تبلیغی و تربیتی دورے
- تعمیر مساجد
- دو صد افراد کا قبولِ حق

(مرتبہ مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم انچارج مبلغ غانا)

ٹیچیما میں جلسہ سیرت النبیؐ

مسلمان۔ عیسائی اور مشرکین کثیر تعداد میں جلسہ میں شامل ہوئے۔ صدارت کے فرائض TECHIMAN سیکنڈری سکول کے ہیڈ ماسٹر MR. A. V. AQUAH نے جو مذہباً عیسائی ہیں سرانجام دیئے اور باوجود عیسائی ہونے کے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق اپنے صدارتی ریمارکس میں بہت عمدہ باتیں بیان کیں۔ اس جلسہ میں جہاں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مدح میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عربی نظمیں لوکل احباب نے پڑھیں وہاں مکرم مولوی عبدالوہاب صاحب ریجنل مبلغ نے رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ کو نہ صرف تفصیل سے بیان کیا بلکہ ان اعتراضات کا بھی مفصل جواب دیا جو آپ کی ذاتِ اقدس کے متعلق عیسائی پادریوں نے لوگوں کے ذہنوں میں پیدا کئے ہوتے ہیں۔

جلسہ سیرت النبیؐ ٹمالی

شمالی ریجن کے مرکزی شہر TAMALE میں مکرم قریشی مبارک احمد صاحب ریجنل مبلغ کے علاوہ ۶ دیگر احباب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت و تعلیم کو جلسہ منعقد کر کے بیان کیا نیز حاضرین کی ماکولات سے تواضع کی گئی۔ اس جلسہ میں غیر از جماعت احباب نے بھی شمولیت کی۔

جلسہ سیرت النبیؐ کماسی

اشانٹی ریجن کے مرکزی شہر KUMASI میں جماعت سینکڑوں کی تعداد میں ہے۔ یہاں کا جلسہ سیرت النبیؐ مکرم الحاج الحسن عطا ایم بی ای ریجنل صدر جماعتِ احمدیہ اشانٹی کی زیرِ صدارت منعقد ہوا اور مکرم ملک غلام نبی صاحب ریجنل مبلغ۔ مکرم مولوی عبدالحق صاحب ایم۔ اے مکرم عبداللہ بوآتنگ صاحب ایم۔ اس سی اور مکرم اسمٰعیل ایڈو صاحب بی۔ اے نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی اور بے نظیر تعلیم کے مختلف پہلوؤں کو بیان کیا۔

جلسہ سیرت النبیؐ سالٹ پانڈ

جماعت ہائے احمدیہ غانا کے لوکل مرکز سالٹ پانڈ میں جلسہ سیرت النبیؐ خاکسار کی صدارت میں منعقد ہوا اور مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد پرنسپل مشنری ٹریننگ کالج۔ مکرم جبریل سعید صاحب اور مکرم اسحٰق الحسن صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت و تعلیم کے مختلف پہلوؤں کو بیان کیا۔ خاکسار نے اپنی صدارتی تقریر میں بیان کردہ امور پر مزید روشنی ڈالنے کے علاوہ ممبران کو جو اردگرد کے دو سرکٹوں کی جماعتوں سے شریک ہوئے تھے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کو اپنانے کی تلقین کی۔ جلسہ سے قبل ممبران نے قصبہ میں جلوس کی صورت میں مختلف سڑکوں کا چکر لگایا اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مدح میں عربی اور لوکل زبان میں اشعار گائے۔

ان جلسوں کے علاوہ جو ریجنل مراکز میں منعقد ہوئے دیگر مختلف سرکٹوں کے مرکزی مقامات پر بھی سیرت النبیؐ کے جلسے منعقد کئے گئے۔

سیرت النبیؐ کے جلسوں میں شریک ہونے والے غیر مسلم افراد کو اخبار گائیڈنس کا سیرت النبیؐ نمبر دیا گیا۔

یومِ خلافت

دوسری تقریب اس عرصہ میں جو منائی گئی وہ جماعتِ احمدیہ کے تاریخی دن ستائیس مئی ۱۹۰۸ء کی یاد میں تھی جبکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وصال کے بعد متفقہ طور پر حضرت الحاج حکیم مولانا نورالدین رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو خلیفۃ المسیح الاوّل منتخب کیا گیا۔ چنانچہ اکرا۔ ٹمالی۔ ٹیچیما۔ سالٹ پانڈ اور دیگر سرکٹ مراکز میں یومِ خلافت کے سلسلہ میں جلسے کئے گئے جن میں ریجنل مبلغین اور سرکٹ نے اہمیت خلافت۔ برکاتِ خلافت وغیرہ مضامین پر تقاریر کیں اور ان برکات کی دوام کے لئے نیز حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی درازیٔ عمر اور کامیاب زندگی کے لئے دعائیں مانگی گئیں۔

یومِ مسیح موعودؑ

۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء کو حضرتِ اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالےٰ کے فرمان پر بیعت لینی شروع کی اور اس طرح جماعت احمدیہ کا سنگِ بنیاد رکھا۔ اس دن کی یاد میں اکرا۔ سالٹ پانڈ اور دیگر مراکز میں جلسے کئے گئے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی حیاتِ طیّبہ کو بیان کیا۔

یومِ مصلح موعود

بیس فروری ۱۸۸۶ء کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے سبز اشتہار کے ذریعہ مصلح موعود کے متعلق پیشگوئی فرمائی جو حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے وجودِ باجود کے ذریعہ پوری ہوئی۔ اس دن کی یاد میں۔ اکرا۔ سالٹ پانڈ۔ ٹیچیما۔ وا اور دیگر مراکز میں جلسے منعقد کئے گئے اور پیشگوئی کے الفاظ سنا کر ان کے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ کی ذات بابرکات میں پورا ہونے کو بیان کیا گیا اور اس زندہ خدا کے زندہ نشان کی تفصیل سے احباب نے اپنے ایمانوں کو تازہ کیا۔ اکرا کے جلسہ میں بچوں میں شیرینی بھی تقسیم کی گئی۔

عیدین:-

عرصہ زیرِ رپورٹ میں عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کی مبارک تقریبات بھی خالص اسلامی طرز پر منائی گئیں۔ ہر ریجن میں ریجنل مرکز اور سرکٹ مراکز کے علاوہ دیگر مختلف مقامات پر جماعتوں نے عیدین کی نمازیں ادا کیں اور ریجنل مبلغین سرکٹ مبلغین۔ پرنسپل مشنری ٹریننگ کالج طلبہ مشنری ٹریننگ کالج اور دیگر ائمہ نے خطباتِ عیدین میں ان مذہبی تہواروں کی اہمیت بیان کر کے ان سے روحانی۔ اخلاقی اور تمدنی ترقی کے لئے اسباق حاصل کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ عیدین کی تاریخوں کے لئے مکرم مرزا لطف الرحمٰن صاحب ریجنل مبلغ اکرا نے خاکسار کے مشورہ سے پریس ریلیز جاری کئے نیز ریڈیو غانا پر اعلان کروایا۔

جلسہ تقسیم انعامات احمدیہ سیکنڈری سکول

عرصہ زیرِ رپورٹ میں تعلیم الاسلام احمدیہ سیکنڈری سکول کماسی کا SPEECH DAY یا جلسہ تقسیم انعامات کا انعقاد ہوا اس تقریب کی صدارت کے لئے۔ مہمانِ خصوصی کے طور پر تقریر کرنے کے لئے اور انعامات تقسیم کرنے کے لئے خاکسار مع مکرم مرزا صاحب تین مسلم لیڈروں سے ملا۔ چنانچہ مکرم بی۔ اے یعقوب ڈپٹی کمشنر آف پولیس و ممبر نیشنل لبریشن کونسل غانا نے تقریب کا صدر بننا منظور کیا۔ مکرم یوسف علی صاحب کمشنر وزارت تعمیرات و مکانات نے مہمانِ خصوصی کے طور پر تقریر کرنے اور مکرم ابراہیم محاما صاحب کمشنر وزارتِ اطلاعات نے انعامات تقسیم کرنا منظور کیا۔ بعد میں چونکہ مکرم بی۔ اے یعقوب صاحب بعض ناگزیر حالات کی وجہ سے شریک نہ ہوسکتے تھے اس لئے مکرم ابراہیم محاما صاحب کمشنر وزارتِ اطلاعات نے صدارت کے فرائض سرانجام دیئے اور اشانٹی ریجن کی انتظامیہ کمیٹی کے صدر کرنل YARBOI نے ہماری درخواست پر انعامات تقسیم فرمائے۔

اس تقریب کی تصاویر ملک کے تین روزناموں میں شائع ہوئیں۔ ریڈیو غانا پر خبر نشر کی گئی اور غانا ٹیلی ویژن نے تقریب کے نظارے دکھائے۔

دیگر تقاریب میں شرکت

پاکستان ہاؤس اکرا میں منعقدہ دو تقاریب ایک یوم پاکستان اور دوسری مکرم لغاری صاحب سیکنڈ سیکرٹری ہائی کمشن آفس کی آمد پر خاکسار مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد پرنسپل مشنری ٹریننگ کالج اور مکرم مرزا لطف الرحمان صاحب شریک ہوئے اور مختلف ممالک کے سفراء ہائی کمشنرز اور ممتاز لوگوں سے ملاقات کی۔

مکرم مولوی عبدالوہاب صاحب ریجنل مبلغ برونگ اہافو نے SUNYANI مقام پر

ایک CLINIC کے افتتاح کی تقریب میں شرکت کی جہاں دو غیر ملکی ڈاکٹروں۔ نرسوں اور دیگر شخصیتوں سے ملاقات کے علاوہ ایک مختصر تقریر کے ذریعہ جسم اور روح کے باہمی تعلق کے متعلق اسلامی تعلیم کو واضح کیا۔

مکرمی مولوی صاحب موصوف نے حکومت غانا کے ایک مسلم وزیر کے اعزاز میں ان کی آمد TECHIMAN کے موقعہ پر ایک استقبالیہ پارٹی دی جس میں غیر از جماعت احباب کو بھی مدعو کیا گیا۔ اسی طرح ایک مسلم مجسٹریٹ کے ٹیچیما سے تبدیل ہو کر سنیانی جانے کے موقع پر اس کے اعزاز میں عشائیہ دیا۔

اشاعت اخبار گائیڈنس

عرصہ زیر رپورٹ میں ہمارا ماہنامہ اخبار دی گائیڈنس باقاعدگی سے شائع ہوتا رہا۔ اس کی ادارت خاکسار خود کرتا ہے بعض مضامین مکرم مولوی عبدالوہاب صاحب نے بھی اس کے لئے لکھے۔ اخبار کی چھپائی وغیرہ کا فریضہ مکرم مرزا لطف الرحمان صاحب ریجنل مبلغ اکرا سرانجام دیتے ہیں۔ اخبار میں آیاتِ قرآنی۔ احادیث النبیؐ۔ تحریرات حضرت مسیح موعودؑ۔ اسلام اور بانیٔ اسلام کے متعلق مستشرقین کی آراء وغیرہ امور مستقل طور پر ہر پرچہ میں شائع کئے جاتے ہیں۔ عید میلاد النبیؐ۔ یوم خلافت۔ یوم مصلح موعود کے موقع پر خاص نمبر اور مضامین اور ایڈیٹوریل شائع کئے گئے۔

یہ ملک کا واحد مسلم اخبار ہے جو ملک کی تمام پبلک لائبریریوں۔ یونیورسٹی لائبریریوں اور دیگر اعلیٰ تعلیمی اداروں کی لائبریریوں کے علاوہ ممتاز شخصیتوں کو ارسال کیا جاتا ہے۔

تقسیم لٹریچر

اشانٹی ریجن کی انتظامیہ کمیٹی کے صدر کرنل ZARBOI کو جماعت کماسی کا وفد زیر قیادت ملک غلام نبی صاحب ریجنل مبلغ ملا اور اس نے کرنل صاحب کو انگریزی ترجمہ قرآن کریم مع دیگر چھ اسلامی کتب کا سیٹ پیش کیا۔

مکرم قریشی مبارک احمد صاحب ریجنل مبلغ شمالی ریجن نے اس ریجن کے ریجنل ایجوکیشن آفیسر کی ریٹائرمنٹ پر ریجنل آفس کی طرف سے دی گئی الوداعی پارٹی میں شرکت کی اور اس موقع پر چیف ایجوکیشن آفیسر MR. MILLS کو چھ کتب اور MR. KALEEM کو آٹھ کتب پیش کیں۔ آخرالذکر پیشکش کی تصویر روزنامہ غانا ٹائمز میں شائع ہوئی۔ مکرم قریشی صاحب نے بارہ کتب پبلک لائبریری تمالی کو پیش کیں نیز حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تقریر لندن 'پیغامِ امن' لیبر آفیسر کو پیش کی۔ مکرم مولوی عبدالوہاب صاحب ریجنل مبلغ برونگ اہافو ریجن نے حکومتِ غانا کی نیشنل ایڈوائزری کونسل کے چیئرمین DR. K. A BUSIA کو اور کمشنر وزارت تعمیرات و مکانات نیز ان کے ہمراہ جرنلسٹوں اور سیکنڈری سکول کے اساتذہ کو اسلامی لٹریچر پیش کیا۔

مکرم مرزا لطف الرحمان صاحب ریجنل مبلغ اکرا و مشرقی ریجن نے روزنامہ غانا ٹائمز کے چیف ایڈیٹر سے ملاقات کر کے اسے انگریزی ترجمہ قرآن کریم مع بعض دیگر کتب پیش کیں نیز ٹیچنگز آف اسلام کتاب مختلف دکانوں پر رکھوائی۔ خاکسار نے جن چھ کالجوں اور سیکنڈری سکولز میں تقادیر کی تھیں ان کی لائبریریوں کے لئے انگریزی ترجمہ قرآن کریم۔ لائف آف محمدؐ۔ دی ٹیچنگز آف اسلام اور دیگر کتب کے سیٹ پیش کئے۔ اسی طرح KANTON TRAINING COLLEGE TUMU کی لائبریری کے لئے بھی اسلامی کتب کا سیٹ پیش کیا۔ ان لائبریریوں کے علاوہ خاکسار نے MAJOR A. IDDISAH جو UPPER ریجن کی انتظامیہ کمیٹی کا اسسٹنٹ چیئرمین ہے کو انگریزی ترجمہ قرآن کریم۔ انگریزی ترجمہ دعوۃ الامیر وغیرہ کتب پیش کیں۔ نیز ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریٹو آفیسرز TUMU, LAWRA, WA چیفس NANDOM, TUMU پرنسپل ٹریننگ کالج ٹومو۔ چیف Breman Ko-Korm کو اسلامی کتب پیش کیں۔

جن سکولوں میں پاکستان اور اس کے تعلیمی سسٹم پر خاکسار نے تقاریر کیں ان کے اساتذہ میں بھی اسلامی لٹریچر تقسیم کیا۔

اسی طرح BOGOSO ٹریننگ کالج کے طلبہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی تقریر لندن کی کاپیاں تقسیم کروائی گئیں۔ نیز جہاں جہاں ہمارے تبلیغی جلسے منعقد ہوئے ان میں تعلیم یافتہ طبقہ میں لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ (باقی)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

سیکرٹریان مال توجہ فرمائیں

بعض احمدی احباب جن کے ذرائع آمد ان کی رہائشی جگہ کے علاوہ مختلف جگہوں پر موجود ہیں اور خصوصاً ایسے دوست جن کی رہائش دورانِ سال کئی جگہوں پر رہتی ہیں ان کے چندوں کے متعلق بعض اوقات عہدیدارانِ مقامی اس غلط فہمی میں مبتلا ہو جاتے ہیں کہ یہ دوست دوسری جماعت میں اپنا بجٹ لکھوا چکے ہیں اور اس غلط فہمی کے نتیجہ میں بعض افراد بجٹ میں شامل کئے جانے سے نظرانداز ہو جاتے ہیں۔

عہدیدارانِ مقامی کی خدمت میں گزارش ہے کہ ایسے احباب کی تشخیص آمد اور وصولی چندہ کے بارہ میں مجلس مشاورت کا فیصلہ موجود ہے جو بغرض اطلاع و رہنمائی ذیل میں نقل کیا جاتا ہے:-

"مقامی عہدیدارانِ جماعت اور نظارت بیت المال کا یہ فرض ہو گا کہ اگر کوئی چندہ دہندہ رہتا تو ایک جگہ پر ہے۔ لیکن اس کے ذرائع آمد بعض دوسری جگہوں پر بھی ہیں۔ تو وہ خط و کتابت کے ذریعہ سے تمام دوسرے ذرائع آمد کا پتہ لے کر اس سے مطالبہ کریں"

مندرجہ بالا فیصلہ کے مدِّنظر عہدیدارانِ مقامی کی خدمت میں گزارش کی جاتی ہے کہ اگر کسی جماعت میں ایک احمدی کا ذریعہ آمد تو ہو لیکن اس کی رہائش کسی دوسری جماعت میں ہو تو مقامی عہدیدار ذریعہ آمد کی تفصیل اور آمد کے اندازہ سے نظارت کو مطلع کر دیا کریں۔ نیز اگر کوئی دوست سال میں صرف تھوڑے عرصہ کے لئے بھی کسی جماعت میں کاروباری سلسلہ میں رہائش پذیر ہو تو متعلقہ جماعت کے عہدیدار اس سے یہ دریافت کر کے کہ وہ کس جماعت کے بجٹ میں شامل ہے۔ نظارت بیت المال آمد کو مطلع کر دیا کریں تا اس اطلاع کی روشنی میں نظارت تسلی کر لے کہ متعلقہ دوست کو کسی جماعت کے بجٹ میں شامل کر لیا گیا ہے اور تمام ذرائع کی آمد درج بجٹ ہو چکی ہے۔

(ایڈیشنل ناظر بیت المال (آمد)

تجاویز برائے شوریٰ انصاراللہ

مجلس انصاراللہ کے مرکزی اجتماع (جو مورخہ ۲۵-۲۶-۲۷ اخاء ۱۳۴۲ھش کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے) کے موقعہ پر مجلس شوریٰ بھی ہو گی جس میں انصاراللہ سے متعلق تجاویز پر غور کیا جائے گا۔ شوریٰ کے ایجنڈا کے طور پر جو مجالس کوئی تجویز یا تجاویز بھجوانا چاہتی ہوں وہ ۲۰ تبوک (ستمبر) سے پہلے پہلے مقامی مجلس عاملہ کی منظوری کے بعد معین الفاظ میں لکھ کر دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ اکثر مجالس تجاویز بھجوانے کی طرف توجہ نہیں دیتیں حالانکہ مجلس کی ترقی اور بہبودی کے لئے تعمیری اور ٹھوس تجاویز کا سوچنا ہر رکن انصاراللہ کا فرض ہے۔ مجالس سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ امسال تجاویز بھجوانے میں زیادہ دلچسپی لیں گی۔

(قائد عمومی مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

درخواستِ دعا

مکرم بشیرالدین صاحب بھاگلپوری کئی ماہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں آجکل آپ کھاریاں میں اپنے بیٹے کے پاس مقیم ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت عطا فرمائے۔ آمین۔ (محمد بخش مینیجر ضیاءالاسلام پریس ربوہ)

ایک مخلص احمدی نوجوان کی المناک وفات

173

(مکرم شیخ منور شمیم صاحب خالد ایم اے لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

برادرم صوفی عبدالشکور صاحب پراچہ مرحوم کا ۱۲ ماہ وفا (جولائی) کا تحریر کردہ خط خاکسار کو ۲۶ وفا کو موصول ہوا اور ۲۹ وفا کے اخبار پاکستان ٹائمز میں کابل کے ماخذ سے یہ خبر نظر سے گذری کہ ۱۲ تاریخ ہی کو مرحوم پاکستان سے آنے والے اپنے عزیز و اقارب (جن میں ان کی والدہ صاحبہ اور بڑے بھائی شامل تھے) کے ہمراہ کار میں طورخم سے کابل آتے ہوئے گلہ مراد کے مقام پر حادثہ کا شکار ہو کر جان بحق ہو گئے۔ زخمی والدہ کو نادرشاہ ہسپتال پہنچایا گیا لیکن وہ بھی جانبر نہ ہو سکیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم ایک نیک سیرت، پاک طینت شریف النفس، خوش اخلاق، خاموش طبع مہمان نواز، دوسروں کے دکھ سکھ میں شریک ہونے والے مخلص اور صالح نوجوان تھے۔ اسلام اور احمدیت کے لئے دل میں غیرت تھی، صوم و صلوٰۃ میں اپنے زمانہ طالب علمی ہی سے باقاعدہ تھے۔

مرحوم بھیرہ کے صوفی عبدالرحیم صاحب پراچہ (مرحوم) کے منجھلے فرزند تھے آپ کے والد افغانستان میں تجارت کرتے تھے اور امیر امان اللہ خان شاہ افغانستان کے مصاحبین میں شامل تھے۔ جب امیر کی حکومت نے احمدیوں کے لئے جینا دوبھر کر دیا اور ۱۹۲۴ء میں کابل میں محض اختلاف عقیدہ کی بنیاد پر حضرت مولوی نعمت اللہ خان صاحب کو شہید کر دیا گیا اور پھر بعد میں ۵ فروری ۱۹۲۵ء کو دو اور احمدیوں یعنی حضرت مولوی عبدالحلیم صاحب اور حضرت قاری نور علی صاحب کو شہید کرا دیا تو سنگساری میں حصہ لینے والوں میں عبدالشکور مرحوم کے والد بھی شامل تھے۔ بعد میں جب امیر امان اللہ خان کو افغانستان سے نکلنا پڑا تو مرحوم کے والد بادشاہ کو افغان سرحد تک اپنی حفاظت میں چھوڑ کر جانے والوں میں شامل تھے۔ غرض مرحوم کے والد شاہی دربار میں باعزت رسائی رکھتے تھے۔ لیکن سنگساری کے واقعہ کے بعد آپ کے قلب و نظر کی حالت بدل گئی اور حکومت کا یہ ظالمانہ اور بزدلانہ فعل آپ کے لئے حق و صداقت کو قبول کرنے کا باعث بنا۔ آپ نے احمدیت قبول کی اور ہندوستان چلے آئے (اس سلسلہ میں ان کا مختصر تذکرہ تاریخ احمدیت جلد ہشتم صفحہ ۵۷۵ میں موجود ہے)۔ آپ نے ۱۹۵۶ء میں وفات پائی۔ اس سال عبدالشکور مرحوم بی کام کے بعد ٹی۔ آئی۔ کالج میں داخل ہوئے۔ بعد میں بی اے اول درجہ میں پاس کیا اور عملی زندگی میں قدم رکھا۔ مختلف جگہوں پر ملازمتیں کیں۔ بلند ہمت اور ارادے کے ساتھ تجارت میں بھی قدم رکھا۔ لیکن قسمت نے یاوری کی اور قدم نہ جم سکے۔ چار پانچ سال تک مرحوم کو ناموافق نشیب و فراز اور ناسازگار حالات کا سامنا کرنا پڑا۔ اس عرصہ میں کئی دفعہ مرحوم نے اپنی اس خواہش کا اظہار کیا کہ کاش دنیا کے دھندوں میں پڑنے کی بجائے اگر مجھے ربوہ کے مقدس ماحول میں کوئی معمولی سی ملازمت مل جائے تو وہیں اپنی زندگی گذار دینے کو ترجیح دیں گے لیکن حالات کے موافق حالی نہ تھے۔ بالآخر انہوں نے تقریباً تین سال قبل افغانستان جانے کا فیصلہ کیا۔ گئے تو عارضی طور پر تھے۔ لیکن کچھ عرصہ کے بعد ترک وطن کر کے افغانستان میں مستقل سکونت اختیار کر لی۔ آپ نے مجھے لکھا کہ میں نے یہ فیصلہ بہت غور کے بعد محض رسول اکرم صلعم کی اس حدیث کو مدنظر رکھ کر کیا ہے جس میں آپ ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر وطن کی زمین تنگ ہو جائے یا روزی نہ ملے یا دوسری مشکلات ہوں تو وطن چھوڑ دینا چاہئے ــــ اب میرا وطن افغانستان ہے۔ میرے آباؤ اجداد یہیں سے ہندوستان گئے تھے اور اب بھی یہاں کئی عزیز موجود ہیں۔"

مرحوم کے خط سے صاف ظاہر تھا کہ انہوں نے یہ فیصلہ مجبور ہو کر کیا ہے لیکن خدا نے اس میں برکت ڈالی اور جلد ہی دا فر رزق کے دروازے کھل گئے۔ تقریباً گیارہ سو روپے کی ملازمت معہ دوسری آسائشوں کے انہیں مل گئی جب مرحوم کے حالات بہتر اور سازگار ہو گئے تو پھر اپنے ہر خط میں زور دیتے کہ افغانستان کا پاسپورٹ لے کر ربوہ کے لئے ضرور آؤں گا نیز خود انہیں طورخم بارڈر پر آ کر لے جاؤں گا۔"

پھر کچھ عرصہ کے بعد اس کی شادی خانہ آبادی کی نوید آئی اور ساتھ ہی شدید تقاضہ کہ بہر حال اس تقریب میں ضرور شامل ہوں۔ میری خواہش تو تھی لیکن حالات ان دنوں اجازت نہیں دے رہے تھے کہ اپنے عزیز دوست کی خواہش کی تکمیل کر سکوں۔ اب اس کا عمر بھر افسوس رہے گا۔

مرحوم کو احمدیت اور خاندان حضرت مسیح الموعود علیہ السلام کے ساتھ بہت عقیدت تھی۔ گذشتہ سال محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب معہ اہل و عیال کابل تشریف لے گئے تو چند دن وہ مرحوم کے ہاں بھی ٹھہرے مرحوم کے لئے یہ دن عید کے دن تھے۔ خدمت کا موقع حاصل کرنے کے بعد اپنے ایک خط میں بڑے فخر اور انبساط کے ساتھ لکھا "کہ یہ میری انتہائی خوش قسمتی تھی کہ یہ نور ہمارے گھر میں بھی آیا اور برکت سے نوازا۔"

ربوہ کی مبارک بستی سے مرحوم کو بہت اُنس اور پیار تھا۔ افغانستان جانے کے بعد بھی جب خط لکھتے تو ربوہ میں گذارے ہوئے طالب علمی کے ایام کا بڑے جذباتی انداز میں ذکر کرتے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے سامنے زانوئے تلمذ تہ کرنے کے اعزاز و شرف کا ہمیشہ بڑے فخر سے ذکر کرتے تھے اور حضور پُرنور جب عہدہ خلافت پر متمکن ہوئے تو مرحوم اپنے خطوط میں تاکید کرتا کہ میرا السلام علیکم حضور کی خدمت اقدس میں ضرور پہنچانا اور درخواست دعا کے لئے عرض کرنا۔ مرحوم کے آخری خط میں بھی یہی تاکید تھی لیکن صد افسوس! جس دن مجھے وہ خط ملا۔ عین اسی دن بلکہ شاید اسی لمحہ وہ عزیز دوست اس دنیا سے ہمیشہ کے لئے رخصت ہو چکا تھا ـــــ اب سوائے صبر اور دعا کے کیا کیا جا سکتا ہے۔

اے رحیم و کریم خدا! تو عبدالشکور مرحوم کو اپنی رضا کی جنت میں داخل فرما اور ان کے عزیز و اقارب خاص طور پر ان کی اہلیہ محترمہ کو اس غم کے برداشت کرنے کی ہمت و طاقت عطا فرما۔ آمین

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنا پتہ خوشخط لکھا کریں۔

(مینجر الفضل)

مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب مرحوم کا ذکر خیر

(مکرم محمد اجمل صاحب ربوہ)

میرے ماموں جان مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب ابن چوہدری غلام علی صاحب نمبردار آف چک ۹۵ شمالی ضلع سرگودھا حال مقیم چک $\frac{130}{T.D.A}$ تحصیل لیہ ضلع مظفرگڑھ مورخہ ۲۹ ہجرت ۱۳۵۰ہش بروز سوموار بوقت دو بجے دوپہر بعمر ۰۵ سال ربوہ میں قضائے الٰہی سے وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مکرم ماموں صاحب مرحوم گذشتہ ساڑھے چار سال سے گردوں کی خرابی کے باعث بیمار تھے۔ مختلف اوقات میں ملٹری سینیٹوریم راولپنڈی، میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج رہے کبھی افاقہ ہو جاتا لیکن پھر بیماری کا شدید حملہ ہو جاتا۔ آخری دو ماہ میں فالج کا حملہ بھی ہو گیا۔ جو آخر کار جان لیوا ثابت ہوا ـــــ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۳۰ ہجرت ۱۳۵۰ہش کو نماز ظہر کے بعد ازراہ شفقت آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور ساڑھے دو بجے کے قریب آپ کو بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کیا گیا۔

محترم ماموں صاحب مرحوم نہایت صاف گو نیک سیرت اور خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار تھے۔ ہر نیک تحریک میں حصہ لیتے تھے اسلامی احکام کے پابند اور بزرگوں کا ادب و احترام ان کا طرۂ امتیاز تھا۔ رشتہ داروں سے بہت اچھا سلوک کرتے تھے بلکہ اپنے اور بیگانے، چھوٹے اور بڑے ہر شخص سے محبت، اکرام اور عزت سے پیش آتے تھے۔ یہی وجہ تھی کہ ان کی بیماری کے دوران کثرت سے لوگ ان کی بیمار پرسی کے لئے آتے رہے اور وفات کے بعد جنازہ میں دور و نزدیک سے کافی احباب شامل ہوئے۔

اپنی اولاد کی تعلیم و تربیت کا خاص خیال رکھتے تھے آپ نے اپنے پیچھے تین لڑکے اور دو لڑکیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ماموں جان مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور بچوں کی والدہ صاحبہ اور بچوں کو اپنے خاص فضلوں سے نوازے۔ نیک بنائے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔ ان کو اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین ثم آمین۔

نظارت تعلیم کے اعلانات

داخلہ سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور

بی۔ایڈ میں داخلہ کے لئے پراسپکٹس اور فارم درخواست پرنسپل صاحب کے دفتر سے اصالتاً ۱/۱۰ادا کر کے۔ڈاک میں ۱/۲ کا منی آرڈر بھیجکر۔ انٹرویو کے دن ہی درخواستیں وصول کی جائینگی۔ انٹرویو کی تاریخ کا اعلان بی اے کا نتیجہ نکلنے پر کیا جائیگا

تفصیلی نمبروں کا سرٹیفکیٹ ہمراہ درخواست ضروری ہے (پ۔ٹ ۶۸-۸-۱۱)

گورنمنٹ پالی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ لائلپور میں داخلہ

درخواست مجوزہ فارم پر جو پرنسپل صاحب کے دفتر سے حاصل کریں۔کورس سہ سالہ ہوگا

۱۔الیکٹریکل ٹیکنالوجی ۲۔میکنیکل ٹیکنالوجی

شرائط۔کم از کم میٹریکولیشن سائنس گروپ یا اس کے برابر امتحان سیکنڈ فرسٹ ڈویژن ایف۔ایس۔سی پری انجنیئرنگ کو ترجیح۔اس طرح میٹرک فرسٹ یا سیکنڈ ڈویژن ٹیکنیکل ہائی کو ترجیح دی جائیگی۔

پرنسپل صاحب کے دفتر میں وصولی درخواست کی آخری تاریخ ۲۶ اگست ۶۸ء درخواست کے ہمراہ۔ تفصیلی نمبروں کا سرٹیفکیٹ ۲۔ اپنے پتہ کے دو لفافے جن پر ٹکٹ لگے ہوں ۳۔ تین فوٹو مصدقہ گزیٹڈ آفیسر۔ ۴۔ کراسڈ پوسٹل آرڈر ۲/ بنام پرنسپل صاحب (پ۔ٹ ۶۸-۸-۱۱)

داخلہ گورنمنٹ پالی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ پشاور

کورسز سہ سالہ ہونگے۔ ۱۔الیکٹریکل ۲۔میکنیکل ۳۔آٹو موبائیل ۴۔سول ٹیکنالوجی درخواست کی آخری تاریخ ۲۵ اگست ۶۸ء۔ پراسپکٹس و فارم درخواست پرنسپل صاحب کے دفتر سے اصالتاً ۵۰/- پیسے ادا کر کے بذریعہ ڈاک ۷۵/- بھیجکر

شرائط:۔کم از کم میٹرک سائنس گروپ۔ نمبر ۴ کے لئے ڈرائینگ ضروری ہے علاوہ سائنس گروپ۔ تفصیلی نمبروں کا سرٹیفکیٹ درخواست کے ہمراہ ضروری ہے۔

(پ۔ٹ ۶۸-۸-۱۱)

داخلہ گورنمنٹ کمرشل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ لیہ ضلع مظفر گڑھ

ریجا۔کام میں داخلہ کے لئے درخواست مجوزہ فارم پر جو انسٹی ٹیوٹ کے دفتر سے مل سکتی ہے۔ امیدوار جو داخلہ لینا چاہتے ہوں ۲۱ اگست کو انٹرویو کے لئے دفتر میں حاضر ہوں۔ ذیل کے کاغذات ہمراہ لائیں۔ ۱۔ میٹرک کا اصل یا پروویژنل سرٹیفکیٹ ۲۔ کریکٹر سرٹیفکیٹ ۳۔ فوٹو کی دو کاپیاں

منتخب شدہ طلباء کو ۵۰/۱۱ بطور فیس وغیرہ جمع کرانے ہوں گے۔ ووکلاس کے طلباء کو قابلیت کی بناء پر وظیفہ ملنے کی توقع ہے (پ۔ٹ ۶۸-۸-۱۱)

گورنمنٹ پالی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ۔کراچی میں داخلہ ۶۹-۱۹۶۸ء

تین سالہ ڈپلومہ کورسز۔ ۱۔ آٹو اینڈ ڈیزل ٹیکنالوجی ۲۔ پولیٹیکنالوجی (اردو میں) ۳۔ الیکٹریکل ۴۔ میکنیکل ۵۔ پاور ٹیکنالوجی ۶۔ ریڈیو اینڈ الیکٹرونکس ۷۔ ٹیکسٹائل سپننگ ۸۔ ٹیکسٹائل ویونگ ۹۔ ریفریجریشن ایر کنڈیشننگ۔

شرائط۔ میٹرک۔ سائنس گروپ یا انڈسٹریل آرٹس گروپ

الف۔ایس سی فرسٹ و سیکنڈ ڈویژن۔ فرسٹ و سیکنڈ ڈویژن انڈسٹریل آرٹس گروپ کو ترجیح۔ پراسپکٹس و فارم درخواست ۲/- کا کراسڈ پوسٹل آرڈر بنام پرنسپل صاحب بھیجکر دفتر پرنسپل صاحب سے بذریعہ ڈاک ۲/- کے پوسٹل آرڈر کے علاوہ اپنے پتہ کا لفافہ جس پر ۵۰-۰ کے ٹکٹ لگے ہوں بھیجکر حاصل کریں۔

درخواست کی آخری تاریخ ۲۶-۸-۶۸ (پ۔ٹ ۶۸-۸-۱۱)

(ناظر تعلیم)

ذکر الٰہی کی عادت اعمال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

اطفال الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع

اطفال الاحمدیہ کا پچیسواں مرکزی سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے اجتماعات کے ساتھ ہی مورخہ ۱۸-۱۹-۲۰ اخاء ۱۳۴۷ہش مطابق ۱۸/۱۹/۲۰ اکتوبر ۱۹۶۸ء مرکز ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ

یہ اجتماع احمدی بچوں کی تربیت کا ایک بہترین ذریعہ ہے لہٰذا اس میں زیادہ سے زیادہ نمائندہ اطفال کو شامل ہونا چاہیئے۔ جملہ ناظمین و مربیان اطفال کو چاہیئے کہ وہ ابھی سے اپنی اپنی مجلس کے اطفال کو اجتماع میں شرکت کے لئے تیار کرنا شروع کر دیں۔

علمی اور ورزشی مقابلے اجتماع کے دوران مندرجہ ذیل علمی اور ورزشی مقابلے بھی ہوں گے۔ جن کے لئے ابھی سے تیاری ضروری ہے۔

علمی مقابلے:۔ مقابلہ تلاوت۔ حفظ قرآن۔ نظم خوانی۔ تقریر۔ مضمون نویسی اذان۔ بیت بازی۔ معلومات عامہ۔ پیغام رسانی۔ مشاہدہ و معائنہ

مقابلہ تقریر و مضمون نویسی کیلئے حسب ذیل عناوین مقرر کئے گئے ہیں۔

(ا) تقریری مقابلے:۔ ۱۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بے مثل کردار

۲۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کی ایک روشن دلیل۔

۳۔ احمدی بچے کے فرائض

(ب) تحریری مقابلے: مجھے قرآن کریم کیوں پیارا ہے

(۲)۔ خدا کے پاک لوگوں کو خدا سے نصرت آتی ہے

(۳) میں احمدی کیوں ہوں؟

ورزشی مقابلے:۔ گز کی دوڑ۔ لمبی چھلانگ۔ اونچی چھلانگ۔ ثابت قدمی کی مظاہرہ۔ نشانہ غلیل و ہوائی بندوق تین ٹانگ کی دوڑ۔ رسہ کشی فٹ بال۔ کبڈی اور جھنڈا جنگ۔

علمی و صنعتی نمائش:۔ اجتماع کے موقع پر گذشتہ سالوں کی طرح ایک علمی و صنعتی نمائش کا بھی انتظام کیا جائیگا جس میں بہترین چارٹ یا دستکاری کا نمونہ پیش کرنے والے اطفال اور مجالس کو انعامات دیئے جائیں گے۔ نمائش کی تیاری بھی ابھی سے شروع کر دینی چاہیئے

(مہتمم اطفال مرکزیہ)

درخت کاری کون نہیں جانتا کہ متحدہ کوششیں بڑی ہی برکت کا موجب ہوا کرتی ہیں۔ لہٰذا اگر اللہ تعالےٰ ہمارے ملک کے ہر فرد کے اندر یہ احساس پیدا کر دے کہ اس نے ہفتہ شجر کاری کے ایام میں تھوڑی بہت ملکی خدمت ضرور بجا لانی ہے چاہے ایک پودا ہی کیوں نہ لگائے۔ تو چند ہی سالوں میں ہمارے ملک کے سرمایہ میں حیران کن حد تک اضافہ ہو جائے گا۔ وما توفیقنا الا باللہ العلی العظیم۔

(نائب قائد ایثار)

مجالس خدام الاحمدیہ ماہ وفا/جولائی کا چندہ جلد بھجوائیں

ماہ وفا بھی ختم ہو گیا ہے۔ لیکن بعض مجالس کی طرف سے ماہ احسان کا چندہ ابھی تک موصول نہیں ہوا۔ قائدین مجالس کو چاہیئے کہ ماہ احسان اور وفا دونوں کا چندہ جلد از جلد مرکز کو ارسال کریں۔ رقم بذریعہ بنک ڈرافٹ یا بذریعہ منی آرڈر بنام مہتمم مال آنی چاہیئے۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

اعلان

جملہ مجالس ہائے ضلع گوجرانوالہ کی خدمت میں ضروری گذارش ہے کہ مندرجہ ذیل تاریخوں میں تمعزیتی اجتماعات کی منظوری ہوئی ہے۔ جملہ مجالس مقررہ تاریخوں کو نوٹ فرما دیں شمولیت ضروری ہے۔

وزیر آباد ۳۰ اگست بروز جمعہ ۱۰ بجے صبح تا ۴ بجے شام تک حافظ آباد ۲۰ ستمبر بروز جمعہ صبح ۸ بجے تا ۴ بجے شام تک گوجرانوالہ ۲۷ اکتوبر بروز جمعہ ۸ بجے تا ۴ بجے شام تک۔

(ناظم انصار اللہ گوجرانوالہ)

تحریک جدید کا عظیم مقصد

قریب سے قریب زمانہ میں دور سے دور علاقوں میں تبلیغِ حق

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تحریک جدید کا مقصد یوں بیان فرمایا کہ :-

"ہمارا فرض ہے کہ نئے ممالک میں جا کر تبلیغ کریں۔ روحانیت کی بھی رو ہوتی ہے جو بعض ملکوں میں دب جاتی ہے۔ اور بعض میں زور سے چل پڑتی ہے۔ پس اگر تم دنیا میں نہ پھیلے اور سو گئے تو وہ تمہیں گھسیٹ کر جگائے گا۔ اور ہر دفعہ کا گھسیٹنا پہلے سے زیادہ سخت ہوگا۔

پس پھیل جاؤ دنیا میں، پھیل جاؤ مشرق میں، پھیل جاؤ مغرب میں پھیل جاؤ شمال میں، پھیل جاؤ جنوب میں، پھیل جاؤ یورپ میں پھیل جاؤ امریکہ میں۔ پھیل جاؤ افریقہ میں پھیل جاؤ جزائر میں پھیل جاؤ چین میں پھیل جاؤ جاپان میں پھیل جاؤ دنیا کے کونے کونے میں یہاں تک کہ دنیا کا کوئی گوشہ، دنیا کا کوئی ملک، دنیا کا کوئی علاقہ ایسا نہ ہو جہاں تم نہ ہو پس پھیل جاؤ جیسے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم پھیلے۔ پھیل جاؤ جیسے قرونِ اولیٰ کے مسلمان پھیلے تم جہاں جہاں جاؤ اپنی عزت کے ساتھ سلسلہ کی عزت قائم کرو۔ جہاں پھرو اپنی ترقی کے ساتھ سلسلہ کی ترقی کا موجب ہو۔ پس قریب سے قریب زمانہ میں دور سے دور علاقوں میں جا کر مرکز احمدیت قائم کرنا تحریک جدید کا ایک مقصد ہے ... جو شخص اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے لئے کوئی نہ کوئی رستہ نکال دے گا۔"

(وکیل المال اول تحریک جدید)

قرار دادِ تعزیت

جماعت احمدیہ ماڈل ٹاؤن و احمدیہ ہوسٹل لاہور کا یہ اجلاس مکرم و محترم حضرت چوہدری رحمت خان صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سابق امام مسجد لندن و سپرنٹنڈنٹ احمدیہ ہوسٹل لاہور اور سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت مقامی کی اچانک وفات پر دلی غم و الم اور حزن و ملال کا اظہار کرتا ہے آپ کی جدائی ہم پر شاق ہے۔

اسلام کا یہ خادم ساری عمر اشاعت اسلام اور تعلیم و تربیت میں کوشاں رہا اچانک ہم سے جدا ہو گیا ہے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ حضرت چوہدری صاحب مرحوم کو جو کہ حد درجہ نیک، متقی تہجد گزار عالم باعمل اور مخلوق خدا کے ہمدرد تھے اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور ان کی وفات سے جو خلاء پیدا ہو گیا ہے اس کو اپنے فضل سے پُر کر دے۔ آمین۔

ہم ممبران جماعت احمدیہ ماڈل ٹاؤن و احمدیہ ہوسٹل لاہور اس قرار داد کے ذریعہ محترم حضرت چوہدری رحمت خان صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خاندان کے جملہ افراد سے بالخصوص ان کی اہلیہ محترمہ و صاحبزادگان اور صاحبزادیوں سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ اور ہر آن ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

عطاء الرحمٰن چغتائی جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ ماڈل ٹاؤن ۔ لاہور

مجالس خدام الاحمدیہ ماہ وفا (جولائی) کی رپورٹ کارگزاری بھجوائیں

تمام مجالس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ ماہ وفا (جولائی) کے کام کی رپورٹ جلد ارسال فرمائیں۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

176

دعوتِ عصرانہ

مورخہ ۵/۸/۶۸ بروز سوموار مجلس خدام الاحمدیہ شیخوپورہ کی طرف سے مکرم قریشی سعید احمد صاحب اظہر مربی سلسلہ کے اعزاز میں الوداعی پارٹی اور مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی کی دعوت استقبالیہ کا انتظام کیا گیا خاکسار نے ایڈریس پیش کیا اور مولوی صاحب موصوف کی چودہ سالہ خدمات کو جو کہ نہایت جانفشانی، محنت اور اخلاص سے سرانجام دی گئی تھیں ان کو سراہا گیا۔ بعد ازاں قریشی سعید احمد صاحب اظہر نے ایڈریس کا جواب پیش کیا۔ مکرم جناب چوہدری محمد انور حسین صاحب امیر جماعت شیخوپورہ نے بھی مولوی صاحب موصوف کی خدمات کا اعتراف کیا اور آخر پر مکرم جناب مولوی محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی نے اجتماعی دعا کرائی۔

(محمد لطیف احمد سرور، قائد مجلس خدام الاحمدیہ شیخوپورہ)

کامیاب ہونے والے طلباء اور طالبات کی خدمت میں مبارکباد

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے جن بچوں اور بچیوں کو میٹرک کے امتحان میں کامیاب فرمایا ہے ان کی خدمت میں وکالتِ مال تحریک جدید تہ دل سے مبارکباد عرض کرتی ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس کامیابی کو آئندہ روحانی و جسمانی ترقیات کا پیش خیمہ بنا کر انہیں ہمیشہ اپنے خاص فضلوں اور انعامات سے نوازے۔ آمین

ایسے موقعہ پر سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد گرامی حسب ذیل ہے :-

"امتحان میں پاس ہونے پر خانہ خدا (مساجد ممالک بیرون) کی تعمیر کے لئے کچھ نہ کچھ ضرور دیا کریں۔"

کامیاب طلبہ اور طالبات کے والدین کی خدمت میں درخواست ہے کہ حضور رضی اللہ عنہ کے اس ارشاد مبارک کی تعمیل میں مساجد ممالک بیرون کی تعمیر کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

نوٹس داخلہ

گورنمنٹ پالی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ پیپلز کالونی لائل پور

انسٹی ٹیوٹ ھذا میں مندرجہ ذیل ۳ سالہ ڈپلومہ کورس میں مجوزہ فارموں پر (جو پرنسپل صاحب کے دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں) داخلہ کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

تعداد نشست

۱:- الیکٹریکل ٹیکنالوجی - - - - ۴۰

۲:- مکینیکل ٹیکنالوجی ۴۰

امیدوار کی کم از کم قابلیت میٹرک یا اس کے مساوی سائنس (فزکس اور کیمسٹری) اور اختیاری حساب کے ساتھ بطور امتیازی مضامین ہونا ضروری ہے۔ داخلہ میٹرک یا ایف ایس سی میں حاصل کردہ فزکس۔ کیمسٹری، ریاضی اور انگلش میں پاس مارکس کی بنیاد پر میرٹ کے حساب سے ہوگا۔

داخلہ میں ترجیح مندرجہ ذیل طریقہ سے دی جائے گی۔

ا:- فرسٹ اور سیکنڈ ڈویژن ایف ایس سی (پری انجینئرنگ) یا فزکس اور ریاضی کے ساتھ ایف اے

ب:- فرسٹ اور سیکنڈ ڈویژن میٹرک کی ٹیکنیکل ہائی سکول سے پاس شدہ

ج:- میٹرک، فزکس، کیمسٹری اور حساب کے ساتھ۔

درخواستیں ہر لحاظ سے مکمل کر کے مندرجہ ذیل دستاویزات کے ساتھ ۲۶ اگست ۱۹۶۸ء کو زیر دستخطی کے دفتر میں پہنچ جانی چاہئیں۔

نمبر ۱:- تفصیلی نمبروں کا سرٹیفکیٹ داخلی یا کسی ٹوٹ مذا کے گزٹیڈ آفیسر سے تصدیق شدہ ہو

نمبر ۲:- سادہ لفافے جن پر اپنا مکمل پتہ درج ہو۔

نمبر ۳:- تین پاسپورٹ سائز کے فوٹو جو کہ کسی گزٹیڈ افسر سے تصدیق شدہ ہوں

نمبر ۴:- زیر دستخطی کے نام ۲ روپے کا کراس شدہ پوسٹل آرڈر نامکمل درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

مشتاق احمد خان

پرنسپل گورنمنٹ پالی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹ لائل پور

IMF (M) 1086

مکرم کمال الدین صاحب ایمنی انگلستان میں وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

انگلستان سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ میرے بھائی محترم کمال الدین صاحب ایمنی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ہڈرزفیلڈ وفات پا گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم ایک نیک پاک باز احمدیت کے فدائی اور مخلص احمدی تھے۔ ساری زندگی خدمت دین میں گزاری۔ ان کے ہر خط میں اکثر و بیشتر یہی عبارت ہوتی تھی کہ "دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس ملک میں احمدیت کا نمونہ بنائے۔ اور یہاں کے گندے اور زہریلے مادی ماحول کے اثر سے پاک رہیں اور احمدیت جلد سے جلد اس ملک میں پھیل جائے"۔ آمین

اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مرحوم کا جنازہ ربوہ لایا جا رہا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم پر اپنے فضلوں اور رحمتوں کی بارش نازل فرمائے اور اپنے قرب میں جگہ عطا فرمائے۔ اور مرحوم کی بوڑھی اور غمزدہ والدہ جو اس وقت وہاں ان کے پاس ہیں اور دیگر بھائیوں بہنوں اور اہل و عیال کو اس عظیم صدمہ کے برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(شیخ نور الحق محلہ دار البرکات ربوہ)

کمیشن صدر انجمن احمدیہ کا تحریری امتحان اور انٹرویو

کمیشن صدر انجمن احمدیہ کا تحریری امتحان مورخہ ۲۵ ظہور ۱۳۴۷ ہش مطابق ۲۵ اگست ۱۹۶۸ء کو بروز اتوار صبح ۹ بجے مسجد مبارک ربوہ میں منعقد ہوگا۔ اور انٹرویو بھی اسی دن لیا جائے گا۔ جن امیدواروں نے صدر انجمن احمدیہ میں محرری کی آسامیوں کے لئے باضابطہ درخواستیں بھجوائی ہوئی ہیں۔ انہیں ساڑھے آٹھ بجے مسجد مبارک میں پہنچ جانا چاہیئے۔ صدر انجمن کے ذمہ کسی امیدوار کا کرایہ یا کوئی اور خرچ نہیں ہوگا نیز امیدواران کاغذ، قلم، دوات اپنے ہمراہ لائیں۔ اگر کسی امیدوار نے اپنی درخواست کے ساتھ پہلے تعلیمی سرٹیفکیٹ اور مقامی جماعت کی تصدیق نہ بھجوائی ہو تو وہ اب ساتھ لیتے آویں۔

(سیکرٹری صدر انجمن احمدیہ)

رعایت خاص

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے شائع شدہ کتاب الازہار لذوات الخمار اول کاغذ غیر مجلد کی قیمت میں سالانہ اجتماع کے موقع تک خاص رعایت کر دی گئی ہے۔ اکتوبر تک یہ کتاب ۶ روپے کی بجائے ۵ روپے میں مل سکے گی تمام احمدی مستورات کو چاہیئے کہ اس پیشکش سے پورا پورا فائدہ اٹھاتے ہوئے فوری طور پر کتاب کے آرڈر بھجوائیں۔

خیال رہے کہ یہ رعایت صرف سالانہ اجتماع تک ہے اس کے بعد اصل قیمت پر کتب ملیں گی۔

خاکسار مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

درخواست دعا

برادرم مکرم سید مشتاق احمد صاحب ہاشمی قائد مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور کی طبیعت پہلے سے بہتر ہے لیکن کمزوری بہت زیادہ ہے احباب سے ان کی جلد شفاء کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (خاکسار احمد طاہر ہاشمی ربوہ)

ہفتہ تربیت و اصلاح

۶ ر تبوک (ستمبر) تا ۱۲ ر تبوک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے زیر اہتمام تمام مجالس انصار اللہ مورخہ ۶ ر ستمبر سے ۱۲ ر ستمبر تک ہفتہ تربیت و اصلاح منائیں۔ ان ایام میں مجلس کے اجتماعات کا انتظام کیا جائے اور جماعت کے اطفال اور نوجوانوں کو بھی شمولیت کے لئے خاص تحریک کی جائے۔ اور اجلاس میں مندرجہ ذیل مضامین پر مختصر موثر تقاریر کروائی جائیں مضامین پر مختلف نوٹس بھی چھپوائے جا رہے ہیں جو جلد ہی تمام مجالس کو بھجوائے جائیں گے۔ انشاء اللہ۔

مقررہ مضامین حسب ذیل ہیں:-

۱- زندہ خدا اور اس کی تجلیات
۲- خلافت سے وابستگی
۳- ماتحتوں سے حسن سلوک
۴- لین دین میں دیانتداری
۵- عہد کی پابندی
۶- مہمان نوازی اور صلہ رحمی (؟)

ہفتہ تربیت کے ختم ہونے پر ہفتہ کی کارگزاری کی مکمل و مفصل رپورٹ ہر ایک مجلس انصار اللہ مرکزی قیادت کو بھجوا کر ممنون فرماویں۔

(قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ)

اعلان

المک انڈسٹریز (ELMCE INDUSTRIES)
376 / آئی-9 انڈسٹریل ایریا۔ (9-I/ 376)
اسلام آباد میں مندرجہ ذیل آسامیاں خالی ہیں۔

۱- اعلیٰ درجہ کے ڈائی میکر اور بنچ فٹرز (BENCH FITTERS)
۲- سیٹرز (SETTERS) برائے پاور پریس
۳- کاریگر برائے ملنگ مشین شیپر و لیتھ (LATHE) وغیرہ

تجربہ کار احباب فوری طور پر فرم سے براہ راست رابطہ پیدا کریں۔

(ناظم صنعت و تجارت صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

پاکستان ویسٹرن ریلوے

پبلک کی اطلاع کے لئے یہ مشتہر کیا جاتا ہے کہ ۱۴ ر اگست ۱۹۶۸ء سے ۳۰۳-اپ / ۳۰۶ ڈاؤن پسنجر گاڑیاں جو تا حال میرپور خاص اور حیدر آباد کے درمیان چل رہی تھیں مندرجہ ذیل اوقات کے مطابق روہڑی سے رنا تک وسیع کر دی گئی ہے اور نمبر تبدیل کر دیئے گئے ہیں۔ مثلاً ۳۰۳ اپ / ۳۰۴ ڈاؤن - ۳۰۴ ڈاؤن کا نمبر بدل کر ۳۰۶ ڈاؤن کر دیا گیا ہے۔

۳۰۳ اپ	میرپور خاص	روانگی	۸ — ۳۵
	حیدر آباد	آمد	۱۰ — ۳۰
		روانگی	۱۱ — ۱۵
	روہڑی	آمد	۱۰ — ۵۵
۳۰۴ ڈاؤن	روہڑی	روانگی	۷ — ۱۵
	حیدر آباد	آمد	۱۵ — ۲۰
		روانگی	۱۶ — ۰۰
	میرپور خاص	آمد	۱۷ — ۳۵

اسی تاریخ سے آر سی ۱۱۳ اپ / آر سی ۱۱۴ ڈاؤن جو حیدر آباد اور روہڑی کے درمیان چل رہی تھیں اب بطور تیز رفتار ریل کار درج ذیل نظر ثانی شدہ اوقات پر چلیں گی۔

آر سی ۱۱۳ اپ	حیدر آباد	روانگی	۹ — ۳۰
	روہڑی	آمد	۱۳ — ۵۵
آر سی ۱۱۴ ڈاؤن	روہڑی	روانگی	۱۶ — ۳۰
	حیدر آباد	آمد	۲۰ — ۴۵

درمیانی اسٹیشنوں کے اوقات کے لئے متعلقہ سٹیشن ماسٹروں سے رابطہ پیدا کیا جا سکتا ہے۔